بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

ShareThis

افغان مہاجرین کے قیام میں توسیع پر خیبر پختونخوا حکومت کا اعتراض، کیمپ افغانستان منتقل کرنے کیلئے مذاکرات کریں، نواز شریف

وفاق نے مہاجرین کو طویل عرصہ تک رکھنا ہے تو پھر سب کی رجسٹریشن اور قیام کیلئے ٹھوس اقدامات کرے، غیر قانونی مقیم مہاجرین کیخلاف ایکشن جاری رہیگا جس کا 30 جون سے کوئی تعلق نہیں، خیبر پختونخوا حکومت

6 ماہ کی توسیع پی او آر کارڈ ہولڈرز کو دی گئی، مہاجرین کی وطن واپسی میں سہولت دینے اور جذبہ خیر سگالی کے طور پر پاکستان افغانستان منتقل ہونیوالے مہاجر کیمپوں کو تین سال تک مفت گندم فراہم کریگا

اسلام آباد، پشاور (نیوز رپورٹر، نامہ نگار) وزیر اعظم نواز شریف نے پی او آر کارڈ ہولڈرز افغان مہاجرین کے پاکستان میں قیام کی مدت میں 31 دسمبر 2016 تک چھ ماہ کی توسیع کر دی ہے۔ اس فیصلے کا اعلان وزیر اعظم ہاؤس کی جانب سے جاری کئے گئے بیان میں کیا گیا۔ وزیر اعظم نے وزارت خارجہ اور وزارت برائے ریاستیں و سرحدی امور کو ہدایت کی ہے کہ وہ افغان مہاجرین کے کیمپوں کی بتدریج پاکستان سے افغانستان منتقلی کیلئے افغان حکومت اور اقوام متحدہ کے کمیشن برائے مہاجرین (یو این ایچ سی آر) سے فوری طور پر بات چیت کریں۔ افغان مہاجرین کی وطن واپسی میں سہولت دینے اور جذبہ خیر سگالی کے طور پر پاکستان افغانستان منتقل ہونے والے مہاجر کیمپوں کو تین سال تک مفت گندم فراہم کرے گا۔ پاکستانی کیمپوں سے واپس جانے والے مستند مہاجرین کیلئے گندم مختص کی جائے گی اور عالمی ادارہ خوراک اور اور اقوام متحدہ کے معیار کے مطابق یومیہ مجاز مقدار فراہم کی جائے گی۔ افغان مہاجرین کی پاکستان میں قیام کی مدت 30 جون کو ختم ہو رہی تھی۔ اس فیصلے کا اطلاق صرف ان رجسٹرڈ افغان مہاجرین پر ہو گا جن کے پروف آف رجسٹریشن (پی او آرز) کارڈز کی مدت ختم ہو چکی ہے۔ جبکہ غیر قانونی طور پر مقیم افغانوں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔ جبکہ اقوام متحدہ کے ادارے برائے مہاجرین یو این ایچ سی آر نے رضا کارانہ طور پر وطن واپس جانے والے افغان مہاجرین کی حوصلہ افزائی کرنے اور زیادہ سے زیادہ افغانوں کی رضا کارانہ واپسی یقینی بنانے کے لئے ان کے معاوضہ کی رقم فی کس دو سو امریکی ڈالر سے بڑھا کر چار سو امریکی ڈالر فی کس کر دی ہے۔ اس سے قبل جب گزشتہ سال 31 دسمبر کو پاکستان میں مقیم رجسٹرڈ افغان مہاجرین کے پروف رجسٹریشن کارڈ کی مدت ختم ہو گئی تھی تو یو این ایچ سی آر نے پاکستان سے ان مہاجرین کے قیام میں دو سال تک توسیع کرنے کی درخواست کی تھی تاہم مذکورہ درخواست پر عمل درآمد کی بجائے وزیر اعظم نے اپنے خصوصی اختیارات کے تحت ان مہاجرین کے قیام میں جنوری 2016 سے جون تک چھ ماہ کی عبوری توسیع دی تھی جو آج جمعرات کو ختم کو یہ مدت بھی ختم ہو رہی تھی، اس مرتبہ صوبائی حکومت کی پوری کوشش تھی کہ افغان مہاجرین کو قیام کی مزید توسیع نہ دی جائے اور انہیں ہر صورت وطن واپس بھیجا جائے جبکہ یو این ایچ سی آر کی جانب سے مہاجرین کے قیام کی مدت میں دو سال کی توسیع کی درخواست پہلے ہی وفاقی حکومت کے زیر غور ہے تاہم وزیر اعظم کی عدم موجودگی اور کابینہ کا اجلاس نہ ہونے کے باعث وزیر اعظم نے اس مرتبہ بھی اپنے خصوصی اختیارات استعمال کرتے ہوئے پاکستان میں مقیم افغان مہاجرین کو اس سال 31 دسمبر تک پاکستان میں چھ ماہ تک کی عبوری قیام کی منظوری دی۔

پشاور (سٹاف رپورٹر) خیبر پختونخوا حکومت نے افغان مہاجرین کے قیام میں مزید 6 ماہ کی توسیع پر اعتراض کرتے ہوئے معاملہ وفاقی حکومت کیساتھ اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے اور کہا ہے کہ اگر مرکزی حکومت نے افغان مہاجرین کو طویل عرصہ تک رکھنا ہے تو پھر تمام مہاجرین کی رجسٹریشن اور قیام کیلئے ٹھوس اقدامات کرے، صوبائی حکومت کا کہنا ہے کہ خیبر پختونخوا میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کیخلاف ایکشن جاری رہیگا جس کا 30 جون سے کوئی تعلق نہیں، خیبر پختونخوا حکومت نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ خیبر پختونخوا وفاق کا حصہ ہے اسلئے وہ پاکستان کے بین الاقوامی معاہدوں کا احترام کرتا ہے لیکن اگر وفاقی حکومت نے افغان مہاجرین کو پاکستان میں طویل عرصہ تک رکھنا ہے تو ان کے قیام اور رجسٹریشن کیلئے مناسب اقدامات بھی کرے کیونکہ پاکستان میں 50 فیصد افغان باشندے غیر قانونی طور پر مقیم ہیں جن کی کوئی رجسٹریشن ہوئی ہے اور نہ ہی ان کا کوئی ریکارڈ ہے بلکہ ان افغان مہاجرین کی آڑ میں کثیر تعداد میں ازبک اور چیچن بھی پاکستان میں رہ رہے ہیں جو پورے ملک خاص کر صوبہ خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورت حال کا موجب بن رہے ہیں لہذا وفاقی حکومت ان غیر قانونی افغان مہاجرین کی رجسٹریشن کا بندوبست کرتے ہوئے تمام افغان مہاجرین کی واپسی کے حتمی ٹائم فریم کا اعلان کرے کیونکہ یہ مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہے، لاکھوں افغان مہاجرین نہ صرف خیبر پختونخوا کے انفراسٹرکچر پر بوجھ ہیں بلکہ صوبہ کی معیشت اور کاروبار پر بھی ان لوگوں کا قبضہ ہے، غیر قانونی مہاجرین کیخلاف کریک ڈاؤن اور ان کو ڈی پورٹ کرنے کا سلسلہ جاری رہے گا، دوسری جانب افغان سفیر ڈاکٹر عمر ذاخیل وال تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان سے ملاقات کے بعد خیبر پختونخوا میں افغان مہاجرین کی پکڑ دھکڑ اور ان کے خلاف کریک ڈاؤن کے خاتمہ کیلئے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا پرویز خٹک سے ملاقات کریں گے۔

آج کا اخبار پڑھئے

ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے